سوال

میرے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ انٹرنیٹ پر ایک ایسی ویب سائٹ ہے جس کو چلانے والے قرآن مجید میں تحریف کر کے یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن کریم کی آیات ہیں، اس کام کو روکنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب

الحمد للہ

اس سوال کے جواب سے قبل ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ منکر کو روکنے میں حکمت سے کام لینا چاہیے یہ نہ ہو کہ مسلمان اسلام مخالف ویب سائٹ کا اعلان کر کے اس کی ترویج نہ کرے، ایسا کام کرنے سے وہ غیر ارادی طور پر مسلمانوں کے درمیان اس ویب سائٹ کی شہرت کا باعث بنے گا اور لوگ اس پڑھنے کے لیے اس کو دیکھیں گے، تو اس طرح وہ غیر مباشر طور پر اس غلط کام میں حصہ ڈال رہا ہے جو کہ یہ گمان کرتا پھر رہا ہے کہ وہ قرآن کی طرح کچھ لا سکتا ہے۔

حالانکہ قرآن کی طرح بنانا محال ہے اس لیے کہ اللہ تعالی نے یہ چیلنج دے رکھا ہے کہ کوئی ایک یہ کر کے دکھائے، اور عرب کے ان فصحاء وبلغاء لوگوں کو اللہ تعالی نے چیلنج دیا جو کہ شعراء اور عربی لغت کے ماہر سمجھے جاتے تھے، اور جب قرآن کریم کا نزول ہو رہا تھا اس وقت تو ان کی فصاحت وبلاغت تو بلندیوں کو چھو رہی تھی۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اسی چیلنج کو اس طرح ذکر فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے:

اچھا اگر یہ سچے ہیں تو بھلا اس جیسی کلام یہ (بھی) تو لے آئیں الطور (34)

جب وہ اس سے عاجز آگئے تو انہیں اس کا چیلنج دیا کہ وہ قرآن کریم کی دس سورتوں کی طرح دس سورتیں لائیں۔

اللہ عزوجل نے یہ چیلنج اس طرح ذکر فرمایا ہے:

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو اسی نے گھڑا ہے، جواب دیجئے کہ پھر تم بھی اسی کے مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور اللہ تعالی کے سوا جسے چاہو اپنے ساتھ بلا بھی لو اگر تم سچے ہو ھود (14)۔

تو جب اس سے بھی عاجز آگئے تو اللہ تعالی نے انہیں قرآن کریم کی فصاحت وبلاغت اور حکمت جیسی صرف ایک ہی سورۃ کا چیلنج دیتے ہوئے فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے:

کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ تو پھر تم اس کے مثل ایک ہی سورۃ لاؤ اور جن جن غیر اللہ کو بلا سکو بلا لو، اگر تم سچے ہو یونس (38)۔

اور اللہ نے اس چیلنج کو پورا کرنے کی کوشش میں یہ دعوت بھی دی کہ وہ جسے چاہے اپنا معاون بنا لیں اس کا ذکر کچھ یوں کیا گیا ہے:

ہم نے جو کچھ اپنے بندے پر اتارا ہے اگر تمہیں اس میں کسی بھی قسم کا شک وشبہ ہو اور تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ تو بنا لاؤ، تمہیں اختیار ہے کہ اللہ تعالی کے علاوہ اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو البقرۃ (23)۔

توجب وہ اس سے عاجز آ گئے تو اللہ تعالی نے انہیں یہ بتایا کہ تم مطلق طور پر کسی بھی وقت اور کسی بھی زمانے میں چاہے وہ جس سے مدو لیتے رہیں اس کی طاقت نہیں رکھتے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے کچھ اس طرح فرمایا جس کا ترجمہ یہ ہے :

کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور کل جنات مل کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں توان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے گو وہ (آپس) میں ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں الاسراء (88)۔

تو اللہ تعالی کے علاوہ کوئی بھی اس طرح کی کلام نہیں کرسکتا اور نہ ہی قرآن کی مثل کوئی چیز لاسکتا ہے اس لئے کا قرآن کریم ایسی کتاب ہے جس طرح کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

کہ ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر ایک حکیم باخبر کی طرف سے صاف صاف بیان کی گئی ہیں ھود (1)

جب کچھ افتراء پردازوں نے قرآن مجید کی نقل تیار کرنے کی کوشش کی تو ایسی ایسی کمزور اور غلط قسم کی اشیاء بنائیں کہ اس بڑے اور عقل مند تو کہیں رہے بچے بھی اس پر ہنسنے لگے ، جیسا کہ مسیلمۃ کذاب نے بنایا اور کہنے لگا : یاضفدع بنت ضفدعین ، نقی ماتنقین ، اعلاک فی السماء واسفلک فی الطین ، اے دوینڈکوں کی بیٹی مینڈکی ٹرٹر کرٹرٹر کیوں نہیں کرتی تیرا اوپر والا حصہ آسمان میں اور نچلا حصہ کیچڑ میں ہے ۔

اس کے علاوہ اور بھی مسیلمہ کذاب اور ان لوگوں کی بکواسات جو کہ نبوت کے دعویدار تھے ۔ دیکھیں کتاب " صید الخاطر لابن جوزی ص (404)۔

اور یہ ہوسکتا ہے کہ باطل کا کچھ حصہ بعض لوگوں کے ہاں عربی لغت اور اسلوب بلاغت کے قواعد سے جہالت کی بنا پر رواج پا جائے ، لیکن وہ شخص جو عربی زبان اور اسلوب کو تھوڑا بہت بھی سمجھتا ہو وہ کم از کم اس کے درمیان تمیز کرسکتا ہے کہ یہ قرآن کریم کا حصہ ہے یا کہ باطل اور کسی کذاب اور مفتری کی بات ہے جو کہ ممکن ہی نہیں کہ قرآن ہو ۔

تو اگر ہم اس ویب سائٹ پر نظر دوڑائیں جس کا سوال میں تذکرہ کیا گیا ہے تو ہمیں یہ صاف طور پر معلوم ہوگا ان مذعومہ اور کھوٹی سورمیں کفر بول رہا ہے ، مثلا وہ جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ تعالی کے بیٹے اور یہ کہ وہ اللہ ہی ہے ، اور اسی طرح رافضی (شیعۃ) مذہب خبیثہ کی دعوت دی گئی ہے اس کے علاوہ اور بھی کئی خرافات ہیں ۔

پھر یہی نہیں بلکہ ہم اس کی عبارتوں میں عجیب قسم کا تناقض پاتے ہیں ، اور اس مفتر اور کذاب نے جو سورۃ گھڑی اور اس کا نام تجسد رکھا ہے اس کی آیت نمبر (6) میں ایک طرف تو یہ کہتا ہے کہ : سبحان رب العالمین ان یتخذ والدا ، رب العالمین اس سے پاک اور مبرا ہے کہ وہ کوئی اولاد پکڑے ۔

تو آپ سورۃ الایمان کی آیت نمبر (9) میں دیکھیں گے کہ وہ اس طرح کہتا ہے : انت ھو ابن اللہ حقا بک آمنا ، کہ تو ہی اللہ تعالی کا حق اور سچا بیٹا ہے ہم تجھ پر ایمان لائے ۔

ہمارے رب والہ نے سچ کہا جب یہ فرمایا کہ :

کیا یہ لوگ قرآن مجید پر غور نہیں کرتے ؟ اگر یہ اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقینا اس میں بہت سخت اختلاف پاتے النساء (82)۔

پھر ان بہتان والی سورتوں کو دیکھنے والا ان میں وہ کمزور عبارتیں بھی پاتا ہے جس میں کذاب یہ دعوی کرتا ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی علیہ السلام کو یہ اجازت دی ہے کہ وہ قرآن مجید میں جس طرح چاہے تغیر تبدل کرسکتا ہے ، تو سورۃ الوصایا کی آیت نمبر (6) کی گھسی پٹی عبارت میں کچھ اس طرح ہے : فانسخ مالک ان تنسخ مما امرنا ھم بہ فقد سمحنا لک ان تجری علی قراراتنا تغییرا !!!۔

ہم نے انہیں جو بھی حکم دیا ہے اس میں سے آپ جو چاہیں منسوخ کردیں ہم نے آپ کو اس کی اجازت دی ہے کہ آپ ہماری قرارات میں تبدیلی کرلیں ۔

ہر مسلمان اس افتراء وبہتان کی قدر جانتا ہے جس پر یہ کمزور عبارت مشتمل ہوتی اور کم عقل سے نکلی ہو ، تو ہم عقل مند قاری کو اللہ تعالی کی قسم دے کر پوچھتے ہیں کہ کیا آپ نے کبھی

اس طرح کی کمزور عبارت دیکھی ہے ۔

اور کیا یہ ممکن ہے کہ اللہ تعالی قرآن نازل فرمائے اوراس میں یہ حکم دے کہ جوکچھ اس میں ہے اس کی تنفیذاور تطبیق اوراس کا التزام کیا جائے ، جیسا کہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں ہے :

اوریہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بڑی بابرکت بناکرنازل فرمایا تو تم اس کی اتباع کرواورڈرو تاکہ تم پراللہ تعالی کی رحمت ہو الانعام (155) ۔

اوراپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوقرآن کریم پر تمسک کرنے کا اس طرح حکم دے :

توجووحی آپ کی طرف کی گئ ہے اسے مضبوطی سے تھامے رہیں یقینا آپ صراط مستقیم پر ہیں الزخرف (43) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگراس وحی کوجوان کی طرف کی گئ ہے بالنص اسی طرح بغیر کسی تغییر یا بغیر چھپائے لوگوں تک نہیں پہنچاتے تو ان الفاظ میں اوراللہ سبحانہ وتعالی نے انہیں ڈانٹ پلائ ہے :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{ یہ لوگ آپ کواس وحی سے جو نے آپ پراتاری ہے بہکانا چاہتے ہیں کہ آپ اس کے سوا کچھ اور ہی ہمارے نام گھڑگھڑالیں ، تب توآپ کو یہ لوگ اپنا ولی اوردوست بنالیتے ۔

اگر ہم آپ کوثابت قدم نہ رکھتے توبہت ممکن تھا کہ آپ بھی ان کی طرف قدرے قلیل مائل ہو ہی جاتے ۔

پھر توہم بھی آپ کودنیا میں بھی دوہرا اور موت کا بھی دوہرا عذاب دیتے پھر آپ اپنے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو بھی مددگار بھی نہ پاتے } الاسراء (73-75) ۔

اورجیسا کہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں بھی ہے :

اوراگر یہ ہم کوئ بھی بات بنالیتا ، توالبتہ ہم اس کا داہنا ھاتھ پکڑلیتے ، پھراس کی شہ رگ کاٹ دیتے الحاقۃ (44-46) ۔

اس کے علاوہ دوسری آیات بھی ۔

توپھر اس کے بعد وہ سب مذعوم سورتیں آئیں جن میں ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ قرآن مجید میں جوچاہیں تبدیلی کریں اور منسوخ کرتے پھریں اوریہ کہ ان کے پاس یہ اتھارٹی ہے کہ وہ احکام میں سے جوچاہیں مٹاتے اور ختم کرتے رہیں ؟ ؟

قرآن مجید میں سے جوچاہے منسوخ کرنے والا صرف اور صرف اللہ سبحانہ وتعالی ہے اس کے علاوہ اورکوئ منسوخ نہیں کرسکتا جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اللہ جوچاہے مٹا دے اورجوچاہے ثابت رکھے ، اورلوح محفوظ اسی کے پاس ہے الرعد (39) ۔

اوررب ذوالجلال کا فرمان ہے :

جس آیت کو ہم منسوخ کردیں ، یا بھلادیں اس سے بہتر یا اس جیسی اورلاتے ہیں ، کیا تونہیں جانتا کہ اللہ ہرچیز پر قادر ہے البقرۃ (106) ۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم پرواجب وضروری ہے کہ غوروفکراورتدبراوراس کی تنفیذ کریں نہ کہ تغیر وتبدل اور تحریف اورالغاء ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لیے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غوروفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں ص (29) ۔

ہم نے انٹرنیٹ کی اس ویپ سائٹ پر کذب وافتراء سے بھری ہوئی سورتوں میں واقعی وہ مثال دیکھی ہے جو کہ اللہ تعالی کے اس قول میں بیان ہے :

یقینا ان میں ایسا گروہ بھی ہے جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبان کو مروڑتا ہے تاکہ تم اسے کتاب میں سے ہی خیال کرو حالانکہ دراصل وہ کتاب میں سے نہیں ، اور یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے حالانکہ دراصل وہ اللہ تعالی کی طرف سے نہیں ، وہ تو دانستہ اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں آل عمران (78) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے دین کی مدد فرمائے اور اپنی کتاب کو بلندی عطا کرے اور اپنے اولیاء کو عزت سے نوازے ، اور اسی طرح ہم یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے دشمنوں کو ذلیل ورسوا کرے اور اور انہیں خائب وخاسر کرے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔